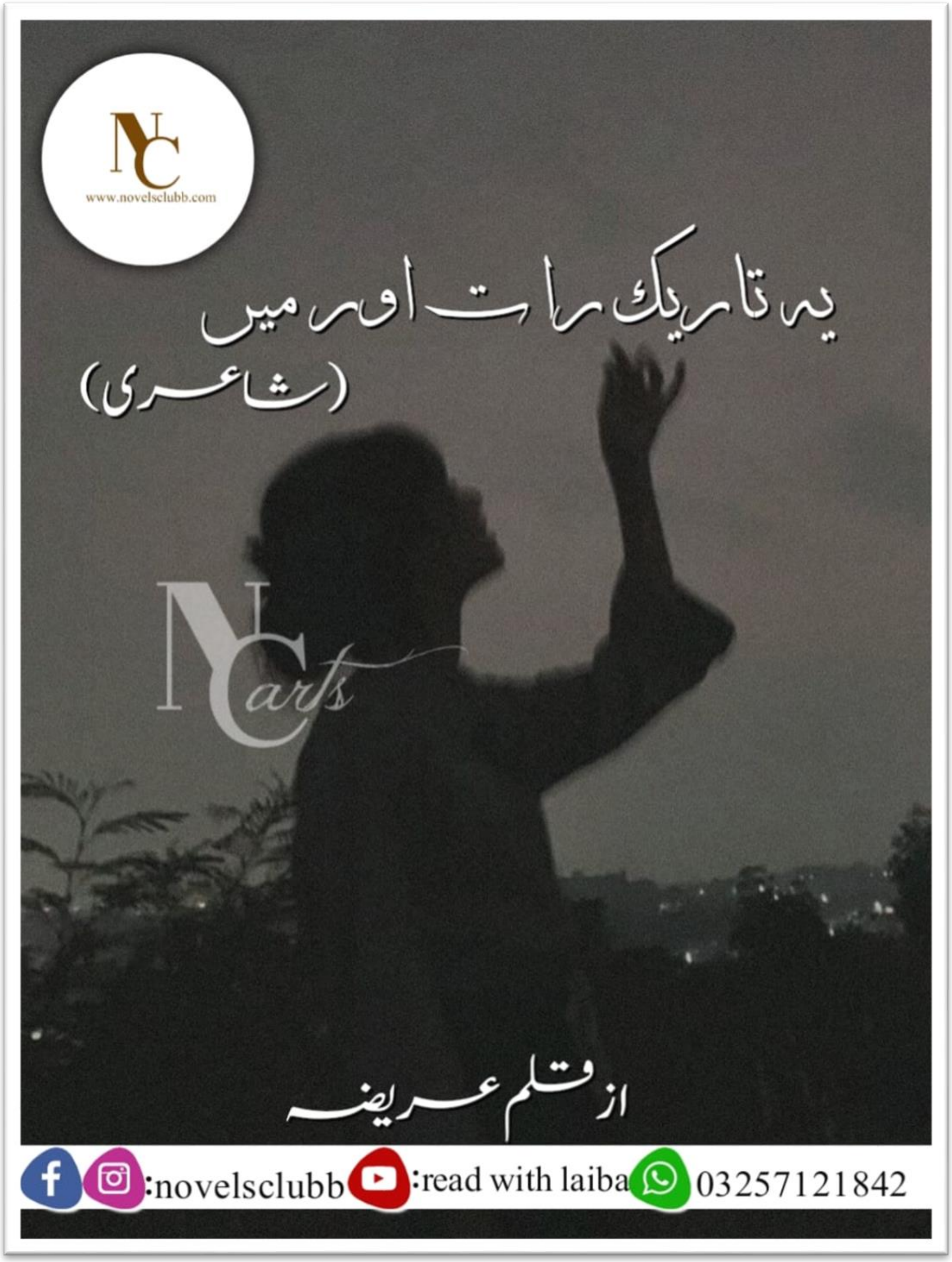
www.novelsclubb.com
یہ تاریک رات اور میں
(شاعری)
از قلم عریضہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

یہ تاریک رات اور میں

از قلم

عریضہ

www.novelsclubb.com

تاریک رات اور میں

یہ تاریک رات اور میں،
کتنے اک جیسے لگتے ہیں،

کچھ درد مجھے میں پلتے ہیں،
تو کچھ درد اِس میں پلتے ہیں،

کچھ یادیں مجھے میں زندہ ہیں،
تو کچھ یادیں اِس میں زندہ ہیں،

کچھ آنسو مجھے بھگوتے ہیں،
تو کئی آنسو اِس کے دامن کو بھگوتے ہیں،

www.novelsclubb.com

کچھ راز مجھے میں پنہاں ہیں،

تو کئی راز اِس میں پنہاں ہیں،

کچھ اُداسیاں مجھ میں پلتی ہیں،

تو کئی اُداسیاں اِس میں پلتی ہیں،

کچھ ہجر میرے حصے میں ہیں،

تو کئی ہجر اِس کے حصے میں ہیں،

کچھ صبر میری ذات میں ہیں،

تو کئی صابر اِس کے دامن میں ہیں،

کچھ خواب میری آنکھوں میں،

تو کئی خواب اس کے دامن میں ہیں،

کچھ تابیریں مجھ میں ہیں،
تو کئی تابیریں اِس میں پوشیدہ ہیں،

کچھ لہجوں کی مجھ میں تلخیاں ہیں،
تو کئی تلخیوں کی یہ رازداں ہے،

کچھ درد مجھ میں سانسیں بھرتے ہیں،
تو کئی درد اِس میں سانسیں بھرتے ہیں،

یہ رات کچھ کچھ مجھ سی ہے،
پر یہ مجھ سے زیادہ تاریک ہے،

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں خود میں الجھی رہتی ہوں،
تو یہ کئی الجھے ہوؤں کی ساتھی ہے،

یہ رات مجھ سے زیادہ سہتی ہے،
کتنوں کے درد یہ اکیلے سہتی ہے،

میں اکیلی اپنی اذیتوں کی تصویر ہوں،
تو کئی ذیت ناک لمحوں کی یہ خاموش تصویر ہے،

کتنے لوگوں کا یہ پردہ ہے،
کتنے اِس کی تاریکی میں زندہ ہیں،

کتنے اسکی تاریکی میں روتے ہیں،
تو کتنے سچ اِس میں پوشیدہ ہیں،

کتنے دھوکوں کی یہ واحد گواہ ہے،
کتنے رازوں سے یہ آشنا ہے،

کتنوں کے بھرم اِس نے رکھے ہیں،
خاموش مضبوط سہارا ہو جیسے،

یہ رات کچھ کچھ مجھ سی ہے،
پر مجھ سے کئی زیادہ سہتی ہے،

کبھی جو اِس رات کا ضبط ٹوٹے؟

www.novelsclubb.com

کتنوں کے درد حد سے سوا ہو جائیں،
کتنوں کے پُر اذیت لمحات سرِ عام نشر ہو جائیں،

کبھی جو یہ تھک کر چور ہو جائے
کتنوں کا سانس لینا محال ہو جائے گا،
کتنوں پر مکمل سُکوت چھا جائیگا،

کتنوں کے سچ سامنے آ جائینگے،
کتنوں کے دھوکے سامنے آ جائینگے،

کتنوں کی غلطیاں سَرِ عام نشر ہو جائیں گی،
کتنوں کے گناہ اشتہار بن جائیں گے،

www.novelsclubb.com

کتنوں کے بھرم ریزہ ریزہ ہو جائینگے،
اگر جو اِس رات کا ظرف ٹوٹا،

تو کتنوں کی ذات مسمار ہو جائے گی،
کتنوں کے کردار خار ہو جائینگے،

یہ رات اک مہربان سایہ ہے،
اک نا گرنے والا شجر ہے،

www.novelsclubb.com

اسکی تاریکی پردہ ہے،
میں شاید بالکل اِس رات سی نہیں،

پر کچھ کچھ اِس جیسی ہوں،

میرا ابھی جو ضبط ٹوٹا،

تو کافی کچھ بکھر جائیگا،

پر اس کا جو ضبط ٹوٹا،

تو سب کچھ بکھر جائیگا،

یہ مجھ سے کئی زیادہ صابر ہے،

مجھ سے کئی زیادہ ثابت قدم ہے،

کئی زیادہ بہادر ہے،

اسکی سیاہی کسی کے لیے سکون تو،

کسی کے لیے خوف ہے،

www.novelsclubb.com

یہ مجھ جیسے کئی لوگوں کے لیے جائے پناہ ہے !!

از قلم عرئضہ

www.novelsclubb.com